بسم اللہ الرحمان الرحیم

دنیا بھر میں پھیلے بزرگوں۔ ہم جماعت دوستوں۔ ہم عصر ساتھیوں اور عزیزوں کے نام محبت بھرا اسلام!

تعلیم الاسلام کالج وہ محسن و محترم درسگاہ ہے وہ مقدس علمی ماں ہے جس کی چھاتیوں سے ہم نے علم کا دودھ پیا ہے اور عمل کا درس پڑھا ہے۔ پھر انسانیت کی خدمت میں عمل کی شکل میں وہ ثمر پیش کیا ہے ۔وہ اپنی مثال آپ ہے۔ قوم۔ملک ۔ بین الاقوامی ادارے اور میدان گواہ ہیں کہ علم و عمل کا یہ جذبہ خدمت انسانیت میں پیش پیش ہے۔ ظلم و ستم کی چکی اور نامساعد حالات میں علم و عمل کے جذبہ کو وفاقی حدود سے نکال کر آفاقی حدود میں پہنچا دیا ہے ۔ٹی آئی کالج سے بہت سے فیض پانے والے علم و عمل کا علم اٹھائے ساری دنیا میں بکھیر دئے گئے ہیں کیونکہ نوشتہ تقدیر یہی ہے۔ ہر ملک ملک ماست ۔ ہر ملک خدائے ماست

اب دنیا کے علم و عمل کے مقدر کا ستارہ ہم اور ہماری آئندہ نسلوں سے جگمگائے گا۔ میری اپنے ان سارے پیاروں سے جنہوں نے علم و عمل کا فیض پایا ہے۔ قوم و ملک کو **مستفیذ** کیا ہے درد مندانہ اپیل ہے کہ علم و عمل کی یہ شمع بجھنے نہ پائے بلکہ روشن سے روشن تر ہو جائے۔ علم و عمل کے منبع سے جو روشنی کی کرنیں اعلیٰ اخلاق۔ ارفع اقدار اور عمل پیہم کی اشکا ل بن کر نکلی ہیں وہ صدقہ جاریہ بن جائیں اور ایک کے بعد دوسری نسل میں منتقل ہوتی رہیں۔ یہ علم و عمل کا سلسلہ ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ علم و عمل کا یہ علم اپنی نرالی شان سے ہمیشہ دنیا میں لہراتا رہے۔ سب احباب کا تعاون اور مدد درکار ہے۔ یادرفتہ کو آواز دیں ۔ قلم کو جنبش دیں اور ماضی کو حال میں لا کھڑا کریں اور مستقبل کو حسین و جمیل بنائیں اگر کوئی پرانی تصاویر موجود ہوں انہیں اپنے کالج کی website جس کا ایڈریس یوں ہے : www.ticollegerabwah.com کی زینت بنائیں۔ علم و عمل کے اس پیکر تعلیم الاسلام کالج کو پہلے سے بڑھ کر قابل رشک بنائیں تا کہ اس مقدس علمی ماں کی خوشی دوبالا ہو۔ علم زندہ ہے اور عمل باقی ہے۔

والسلام

علم و عمل کا خواشمند نصیر احمد